پڑھنا ہے سمجھنا

چلو پیپنی بنائیں

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز
کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوآرڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیرالدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا
ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر
پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Chalo Pipni Banay
ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-120-5

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور **چیف بزنس منیجر** : گوتم گانگولی

چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد **پروڈکشن اسسٹنٹ** : مُکیش گوڑ

چلو پیپنی بنائیں

جیت

نازیہ

مَدَن

بَبلی

ایک دِن بَبلی بہت خوش تھی۔
وہ سارے گھر میں پی پی کرتی گھوم رہی تھی۔
اُس نے اپنے لیے ایک پپہنی بنائی تھی۔
پپہنی سے بڑے زور کی آواز نکلتی تھی۔

ناز یہ اور مَدَن اُس کے گھر آئے تھے۔
مَدَن کا جی پیپنی بجانے کو چاہ رہا تھا۔
اُس نے بَبلی سے پیپنی مانگی۔
بَبلی نے پیپنی دینے سے منع کر دیا۔

مَدَن بولا کہ مجھے پیپنی بنانا سِکھا دو۔

نازیہ بھی پیپنی بنانا سیکھنا چاہتی تھی۔

بَبلی سِکھانے کے لیے مان گئی۔

وہ سب کو لے کر گھر کے باہر گئی۔

ببلی نے سب سے آم کی گٹھلیاں ڈھونڈنے کے لیے کہا۔
باہر آم کے بہت سے چھوٹے چھوٹے پودے دِکھائی دے رہے تھے۔
کئی پودے گٹھلیوں میں سے نکلے ہوئے تھے۔
سب آم کی گٹھلیاں ڈھونڈنے میں لگ گئے۔

بَبلی نے سمجھایا کہ آم کی کیسی گُٹھلی چاہیے۔
گُٹھلی میں سے چھوٹا سا پودا نکلا ہونا چاہیے۔
سب سے پہلے آم کی ویسی گُٹھلی نازیہ کو ملی۔
پھر مَدَن اور جِیت کو بھی گُٹھلیاں مل گئیں۔

بَبلی نے سب سے گُٹھلیاں دھونے کے لیے کہا۔
آنگن میں ایک بالٹی میں پانی رکھا ہوا تھا۔
سب نے بالٹی میں ڈال کر اپنی گُٹھلی صاف کی۔
سب کو ایک ساتھ بالٹی میں ہاتھ ڈالنے میں بڑا مزہ آیا۔

بالٹی کا پانی گندا ہوگیا تھا۔
سب نے پھر نَل پر اپنی گُٹھلی دھولی۔
نَل کی دھار سے گُٹھلیوں کی سب گندگی نکل گئی۔
سب کی گُٹھلیاں ایک دَم صاف ہوگئیں۔

بَبلی نے پھر گُٹھلی کا چِھلکا نکالنے کو کہا۔
اُس نے ایک گُٹھلی کا چِھلکا نکال کر دکھایا۔
سب نے اپنی اپنی گُٹھلی کے چِھلکے نکال لیے۔
چِھلکوں کے اندر سے ایک اور گُٹھلی نکل آئی۔

سب اندر کی گُٹھلی کو دھیان سے دیکھنے لگے۔
گُٹھلی میں سے آم کی خوشبو آرہی تھی۔
ہر گُٹھلی میں سے چھوٹا سا پودا نکلا ہوا تھا۔
سب نے دھیرے سے اُس پودے کو الگ کیا۔
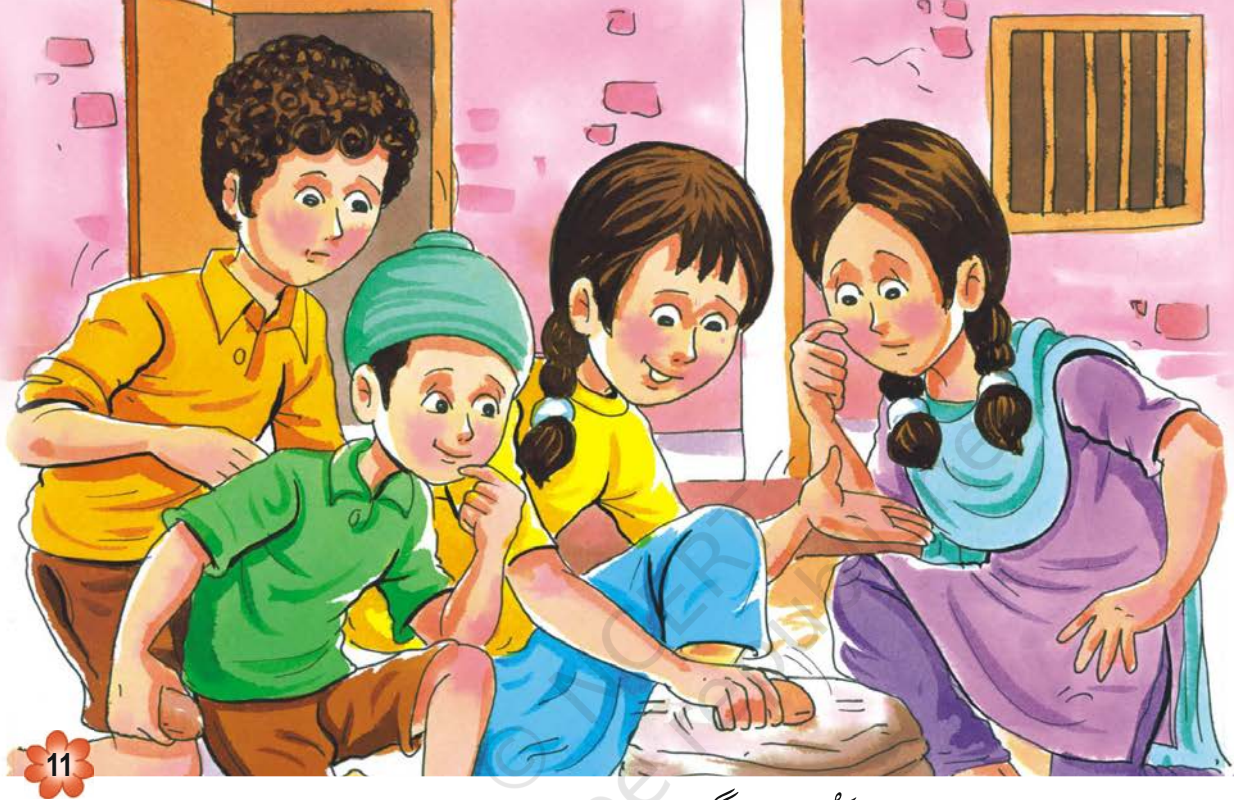
بَبلی نے سب سے گُٹھلیاں گِھسنے کے لیے کہا۔
بَبلی نے سمجھایا کہ گُٹھلی کو دھیرے سے گِھسنا چاہیے۔
گُٹھلی تب تک گِھسو جب تک دو چھا نکیں دِکھائی نہ دینے لگیں۔
بَبلی نے ایک گُٹھلی گِھس کر دِکھائی۔

12
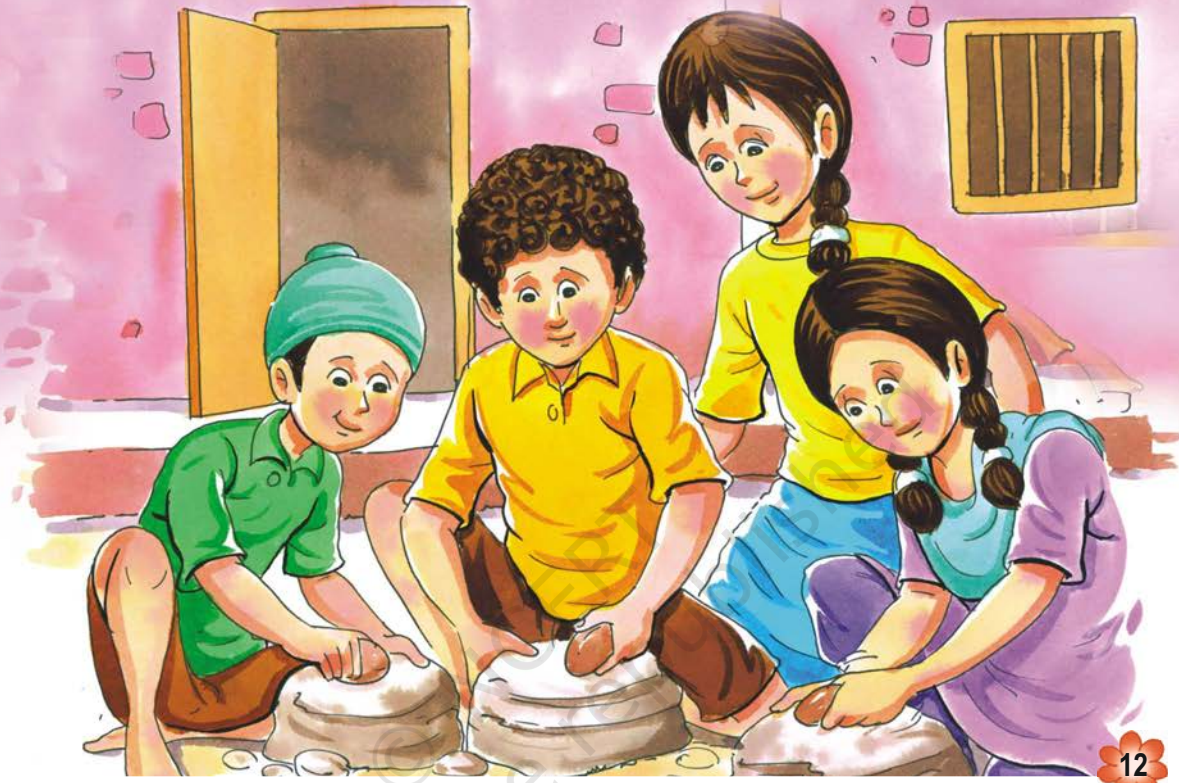
سب پتّھر پر اپنی گُٹھلیاں گِھسنے لگے۔

مَدَن نے اپنی گُٹھلی بہت دھیرے گِھسی۔

نازیہ نے اپنی گُٹھلی زور زور سے گِھسی۔

جِیت نے بھی گُٹھلی گِھس لی۔

سب کی گُٹھلیوں میں دو پھانکیں دِکھائی دینے لگیں۔
ببلی نے بتایا کہ پیپنی بن گئی تھی۔
اُس نے سب کی پیپنی ہاتھ میں لے کر دیکھی۔
ببلی نے مدَن کی پیپنی تھوڑی اور گِھسی۔

بَبلی نے پیپنی میں پھونکنے کے لیے کہا۔
مَدَن اپنی پیپنی پی پی کر کے بجانے لگا۔
وہ پی پی کرتا ہوا بھاگا۔
نازیہ کی پیپنی تو بجی ہی نہیں۔

بَبلی نے نازیہ سے دوسری گُٹھلی لانے کے لیے کہا۔
نازیہ ایک اور گُٹھلی لے کر آئی۔
اس نے پانی سے گُٹھلی کو دھویا اور گھِسا۔
اس بار نازیہ کی پیپنی بج گئی۔

16

نازیہ نے بہت زور سے پیپنی بجائی۔
مَدَن بھی زور زور سے پیپنی بجا رہا تھا۔
جِیت کی پیپنی بھی بج رہی تھی۔
سب نے خوش ہوکر اپنی اپنی پیپنی بجائی۔

جِیت اور بَبلی کی

اور کہانیاں

گِلّی ڈنڈا

آؤٹ

جِیت کی پیپنی

چھُپا چھپائی

طبلہ

بَبلی کا باجا

جھُولا